Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۲۷ جمادی الاوّل سنہ ۱۳۹۴ھ ۱۹ احسان ۱۳۵۳ہش ۱۹ جون سنہ ۱۹۷۴ء	نمبر ۱۳۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مَیں اور میری جماعت مسلمان ہے

اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم پر اسی طرح ایمان لاتی ہے جس طرح ایک سچے مسلمان کو لانا چاہئیے

(۱) "مَیں سچ کہتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مَیں اور میری جماعت مسلمان ہے اور وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم پر اسی طرح ایمان لاتی ہے جس طرح پر ایک سچے مسلمان کو لانا چاہئیے ۔مَیں ایک ذرّہ بھی اسلام سے باہر قدم رکھنا ہلاکت کا موجب یقین کرتا ہوں اور میرا یہی مذہب ہے کہ جس قدر فیوض اور برکات کوئی شخص حاصل کر سکتا ہے اور جس قدر تقرب الی اللہ پا سکتا ہے وہ صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت اور کامل محبت سے پا سکتا ہے ورنہ نہیں۔ آپؐ کے سوا اب کوئی راہ نیکی کی نہیں۔" (لیکچر لدھیانہ صفحہ ۱۲ ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۲۲۴، ۲۲۵)

(۲) "اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو! اور اے تمام وہ انسانی رُوحو جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو! مَیں پُورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے۔ اور ہمیشہ کی رُوحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدّس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔" (تریاق القلوب صفحہ ۷)

(۳) "اے دوستو! یقیناً یاد رکھو کہ دُنیا میں سچا مذہب جو ہر ایک غلطی سے پاک اور ہر ایک عیب سے منزّہ ہے صرف اسلام ہے۔ یہی مذہب ہے جو انسان کو خدا تک پہنچاتا اور خدا کی عظمت دلوں میں بٹھاتا ہے۔" (تبلیغ رسالت جلد ۶ صفحہ ۱۵۴)

(۴) "ہمیں بڑا فخر ہے کہ جس نبی علیہ السلام کا ہم نے دامن پکڑا ہے خدا کا اُس پر بڑا ہی فضل ہے۔ وہ خدا تو نہیں مگر اُس کے ذریعہ سے ہم نے خدا کو دیکھ لیا ہے۔ اُس کا مذہب جو ہمیں ملا ہے خدا کی طاقتوں کا آئینہ ہے ...... ہم کیا چیز ہیں جو اِس شکر کو ادا کر سکیں کہ وہ خدا جو دوسروں پر مخفی ہے اور وہ پوشیدہ طاقت جو دوسروں سے نہاں در نہاں ہے وہ ذوالجلال خدا محض اس نبی کریمؐ کے ذریعہ سے ہم پر ظاہر ہو گیا۔" (تتمہ چشمۂ معرفت صفحہ ۱۰۹)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹؍احسان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کراچی میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا کرے اور عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین

مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔اے نائب ناظر بیت المال (آمد) ذیابیطس کی تکلیف بڑھ جانے کی وجہ سے بہت بیمار ہو گئے تھے۔ اب افاقہ ہے اور طبیعت بہتر ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اختر صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مومن کا اعزاز و اکرام

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"آپ لوگوں کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ کسی وقت بھی ہمّت نہ ہاریں بلکہ اپنے منصب کو سمجھیں کہ خدا تعالیٰ نے اِس زمانہ میں آپ لوگوں کو اِس کام (غلبۂ اسلام کے کام) کے لئے چُنا ہے اور آپ کو ہی یہ کام سرانجام دینا ہے۔ آپ لوگ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں دعاؤں میں لگے رہیں اور خواہ آپ کو کتنی بھی محنت کرنی پڑے اور کتنی بھی تکلیف اُٹھانی پڑے آپ اس سے جی نہ چرائیں بلکہ اس میں راحت محسوس کریں اور یوں سمجھیں کہ خدمتِ اسلام کے لئے تکلیفیں اُٹھانا اور مصیبتیں جھیلنا آپ کے لئے فخر کا موجب ہے۔ اگر یہ بات آپ لوگوں نے اپنے اندر پیدا کر لی تو آپ کو قیامت تک خدمتِ اسلام کی توفیق ملتی چلی جائے گی.....

صحابہ کرامؓ نے مہیب سے مہیب خطرہ کا دلیری سے مقابلہ کیا اور اس راہ میں انہیں جو دُکھ بھی پہنچا اور جو مصیبت بھی جھیلنی پڑی اسے انہوں نے ایک انعام سمجھا اور اس پر ہمیشہ فخر کیا۔ کوئی دُکھ ایسا نہ تھا جسے انہوں نے دُکھ سمجھا ہو اور کوئی مصیبت ایسی نہ تھی جسے انہوں نے مصیبت سمجھا ہو جتنی زیادہ مصیبتیں اور تکلیفیں انہیں جھیلنی پڑتی تھیں وہ اتنا ہی زیادہ یہ سمجھتے تھے کہ ان کا اعزاز بڑھ رہا ہے۔ وہ ان مصائب میں بھی خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے"

(الفضل ۱۵؍اکتوبر ۱۹۵۷ء)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ ماہ احسان ۱۳۵۳ھ ش

ایک سائل کی طرح خدا کے حضور پیش ہونا چاہیئے

جیسا کہ ہم واضح کر چکے ہیں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا کے مثمر بثمرات اور نتیجہ خیز ہونے کا طریق یہ بتایا ہے کہ انسان ہرگز بھی جلد بازی اور عجلت سے کام نہ لے بلکہ پوری مستقل مزاجی سے دُعا کرتا چلا جائے اور اس بات پر پختہ ایمان رکھے کہ اس کا قادر و عزیز اور مجیب خدا ایک دن اُس کی دعا کو قبول کر کے اُس کی مُراد اسے عطا کرے گا۔ بہر حال رقّت اور اضطراب و گدازش کے ساتھ دعاؤں کے سلسلہ کو پُورے استقلال سے جاری رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اسی سے دعا اپنے کمال کو پہنچتی اور مثمر بثمرات ہوتی ہے۔ جو درمیان میں ہی ہمت ہار بیٹھتے اور دل چھوڑ دیتے ہیں وہ نہ صرف یہ کہ بے نصیب رہتے ہیں بلکہ اپنا ایمان بھی گنوا بیٹھتے ہیں۔

حضور علیہ السلام نے قبولیتِ دعا کے اس سِرّ کو مختلف مثالوں سے بہت عام فہم انداز میں ذہن نشین کرایا ہے۔ ان میں سے ایک مثال پر ہم گزشتہ شمارہ میں روشنی ڈال چکے ہیں۔ اسی ضمن میں آج ہم حضور علیہ السلام کی بیان فرمودہ ایک اور مثال ہدیہ قارئین کرنا چاہتے ہیں۔ وہ مثال یہ ہے کہ انسان کو چاہیئے کہ وہ دعا کرنے میں ایک سائل کی حیثیت سے خدا تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہو اور اُسوقت تک اپنا سوال دُہراتا رہے جب تک کہ خدا تعالیٰ رجوع برحمت ہو کر اس کے دامن مُراد کو پُر نہ کر دے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام دعا کے تعلق میں سائل کی کیفیت، اُس کی نفسیات اور اس کے طرزِ عمل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"عام طور پر ہم دنیا میں دیکھتے ہیں کہ ایک سائل جب کسی کے دروازہ پر مانگنے کے لئے جاتا ہے اور نہایت اضطراب اور عاجزی سے مانگتا ہے اور کچھ دیر تک جھڑکیاں کھا کر بھی اپنی جگہ سے نہیں ہٹتا اور سوال کئے ہی جاتا ہے تو آخر اس کو بھی کچھ شرم آ ہی جاتی ہے خواہ کتنا ہی بخیل کیوں نہ ہو پھر بھی کچھ نہ کچھ سائل کو دے ہی دیتا ہے۔

تو کیا دعا کرنے والے کا ایک معمولی سائل جتنا بھی استقلال نہیں ہونا چاہیئے؟ خدا تعالیٰ جو کریم ہے اور حیا رکھتا ہے جب دیکھتا ہے کہ اس کا عاجز بندہ ایک عرصہ سے اس کے آستانہ پر گرا ہوا ہے تو کبھی اس کا انجام بد نہیں کرتا۔ جیسے ایک حاملہ عورت چار پانچ ماہ کے بعد کہے کہ اب بچہ پیدا کیوں نہیں ہوتا اور اس خواہش میں کوئی مسقط دوائی کھا لے تو اُسوقت کیا بچہ پیدا ہوگا یا ایک مایوسی بخش حالت میں وہ خود مبتلا ہوگی؟ اسی طرح جو شخص قبل از وقت جلدی کرتا ہے وہ نقصان ہی اٹھاتا ہے، اور نہ نرا نقصان بلکہ ایمان کو بھی صدمہ پہنچ جاتا ہے۔ بعض ایسی حالت میں دہریہ ہو جاتے ہیں۔ ہمارے گاؤں میں ایک نجّار تھا۔ اُس کی عورت بیمار ہوئی اور آخر وہ مر گئی۔ اُس نے کہا اگر خدا ہوتا تو میں نے اتنی دعائیں کی تھیں وہ قبول ہو جاتیں اور میری عورت نہ مرتی۔ اس طرح پر وہ دہریہ ہو گیا۔

لیکن سعید اگر اپنے صدق اور اخلاص سے کام لے تو اس کا ایمان بڑھتا اور سب کچھ ہو جاتا ہے۔ زمین کی دولتیں خدا تعالیٰ کے آگے کیا چیز ہیں۔ وہ ایک دم میں سب کچھ کر سکتا ہے۔ کیا دیکھا نہیں کہ اُس نے اُس قوم کو جس کو کوئی جانتا بھی نہ تھا بادشاہ بنا دیا اور بڑی بڑی سلطنتوں کو ان کا تابع فرمان بنا دیا اور غلاموں کو بادشاہ بنا دیا۔ انسان اگر تقویٰ اختیار کرے، خدا تعالیٰ کا ہو جاوے تو دنیا میں اعلیٰ درجہ کی زندگی ہو مگر شرط یہی ہے کہ صادق اور جوانمرد ہو کر دکھائے، دل متزلزل نہ ہو اور اس میں کوئی آمیزش ریاکاری و شرک کی نہ ہو۔" (ملفوظات فرمودہ ۱۵ جنوری ۱۹۰۳ء) جلد چہارم صفحہ ۴۱۹-۴۲۰

سائل کی مثال دیکر حضور علیہ السلام نے یہی باور کرایا ہے کہ جس طرح سائل دروازہ پر صدا لگائے جاتا ہے اور پُرسوز طریق پر اپنی حالتِ زار اور دُکھ بیان کر کے امداد کا طالب ہوتا ہے اسی طرح دُعا کرنے والے شخص کو چاہیئے کہ وہ کمال عجز و نیاز اور دلی درد و سوز کے ساتھ آستانۂ الوہیت پر جُھکے اور اپنا دُکھ اور اپنا درد اپنی تکلیف اور اپنی مصیبت اپنے خالق و مالک رحمٰن و رحیم خدا کے حضور پیش کر کے اُس سے اُس کی تائید و نصرت کا طالب ہو۔ اور پھر جس طرح اس بات پر یقین کرتے ہوئے کہ مسلسل صدا لگانے اور دُکھ درد کا اظہار کرنے کے نتیجہ میں گھر والے کو اس کی حالت پر رحم آ ہی جائے گا سائل مسلسل صدا لگاتا ہی چلا جاتا ہے اسی طرح دعا کرنے والے کا فرض ہے کہ وہ ایک آدھ دفعہ اپنی تکلیف کا اظہار کر کے خاموش نہ ہو رہے بلکہ صحیح معنوں میں سائل بن کر درد و سوز اور تضرع و ابتہال سے دُعا مانگتا ہی چلا جائے۔ دعا مانگنے اور خدا تعالیٰ کے حضور اپنی درد بھری التجاء پیش کرنے میں نہ تھکے اور نہ درماندہ ہو بلکہ اس یقین سے لبریز ہو کر اس کا ارحم الراحمین خدا ضرور اس کی دُعا سُنے اور قبول کریگا، پوری ہمت اور استقلال کے ساتھ اس سے حاجت روائی کی التجاء کرتا چلا جائے۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ جس طرح دروازہ سے نہ ٹلنے والا سائل گھر والے سے کچھ نہ کچھ لینے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور بامراد لوٹتا ہے اسی طرح پُورے استقلال اور مداومت کے ساتھ دعائیں کرنے والا کبھی مایوس اور نامراد نہیں رہتا۔ قادر و عزیز، قدیر و مقتدر اور رحمٰن و رحیم خدا جو بے انتہا بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اور جو آسمانوں اور زمینوں کے خزانوں کا مالک ہے اور جو ہمہ قدرت و ہمہ طاقت ہے صدق اور اخلاص سے مانگنے والے بندے کو نہ صرف یہ کہ مایوس نہیں لوٹاتا بلکہ اسے اتنا دیتا ہے کہ بندہ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

لیکن دعا کرنے والے پر یہ سب انعامات و تفضلات اسی صورت میں نازل ہوتے ہیں کہ وہ نہ تو جلد بازی سے کام لے اور نہ دُعائیں کرنے میں دل برداشتہ ہو کر ہمت ہارے بلکہ پورے عزم و استقلال کے ساتھ دعائیں کرتا ہی چلا جائے اور اس امر کی ہرگز پرواہ نہ کرے کہ دعاؤں کا سلسلہ دراز سے دراز تر ہوتا جا رہا ہے اور قبولیت کے آثار ابھی تک ظاہر نہیں ہوتے ہیں۔ اگر وہ ہمت ہار بیٹھے گا تو محروم و بے نصیب رہے گا لیکن اگر صبر و استقلال کے ساتھ مسلسل دعاؤں میں مصروف رہے گا تو ایک وقت آئیگا کہ قبولیت کے آثار اس شان سے افق سماء پر ظاہر ہونگے کہ زمین و آسمان ان سے بھر جائیں گے اور وہ اپنے حی و قیوم اور سمیع و بصیر خدا کی قدرتوں کے ایسے مہتم بالشان جلوے دیکھے گا کہ اس کی روح حمد اور شکر سے لبریز ہو کر اپنے خدا کی غیر محدود قدرتوں اور طاقتوں پر نئے سرے سے ایمان لائے گی اور وہ ایمان پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوط اور یکسر ناقابلِ تسخیر ہوگا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بار بار اور بہ تکرار یہ نصیحت فرمائی ہے کہ ہم دُعا سے کبھی غافل نہ ہوں بلکہ ہمت و استقلال اور صبر و ثبات سے دعاؤں میں لگے رہیں اور جناب الٰہی میں رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت بنا لیں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام دعاؤں میں مداومت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"دعا کرنے والے کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ تلوّن اور عجلت کو چھوڑ کر ساری تکلیفوں کو برداشت کرتا رہے اور کبھی بھی یہ وہم نہ کرے کہ دُعا قبول نہیں ہوئی۔ آخر آنے والا زمانہ آ جاتا ہے، دعا کے نتیجہ کے پیدا ہونے کا وقت پہنچ جاتا ہے۔ جبکہ گویا مراد کا بچہ پیدا ہوتا ہے۔ دعا کو، پہلے ضروری ہے کہ اُس مقام اور حد تک پہنچایا جاوے جہاں پہنچ کر وہ نتیجہ خیز ثابت ہوتی ہے۔ جس طرح پر آتشی شیشے کے نیچے کپڑا رکھ دیتے ہیں اور سُورج کی شعاعیں اس شیشہ پر آ کر جمع ہوتی ہیں اور ان کی حرارت اور حدت اس مقام تک پہنچ جاتی ہے جو اس کپڑے کو جلا دے، پھر یکایک وہ کپڑا جل اُٹھتا ہے۔ اسی طرح پر ضروری ہے کہ دعا اُس مقام تک پہنچے جہاں اس میں وہ قوّت پیدا ہو جاوے کہ نامرادیوں کو جلا دے اور مقصدِ مُراد کو پورا کرنیوالی ثابت ہو جاوے ؎

پیدا است ندا را کہ بلند است جنابت

مُدّت دراز تک انسان کو دُعاؤں میں لگا رہنا پڑتا ہے۔ آخر خدا تعالیٰ (دُعاؤں کی قبولیت کو) ظاہر کر دیتا ہے۔"

(ملفوظات فرمودہ ۱۵ جنوری ۱۹۰۳ء) جلد چہارم صفحہ ۴۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفاظت خاص اور نصرت الٰہی کی چند ضروری دعائیں

غیر ممکن کو یہ ممکن سے بدل دیتی ہے ○ اے مرے فلسفیو! زورِ دعا دیکھو تو (المسیح الموعود)

(مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ساہیوال)

اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہٗ و عزّ اسمہٗ قرآن مجید میں فرماتا ہے:-

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ (النمل ۶۳)

کہ وہ کون ہے جو ایک مضطر شخص کی دعا سنتا اور قبول کرتا ہے جبکہ وہ اس سے دعا کرتا ہے تو وہ خدا اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔ فرمایا

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ (الفرقان ۷۸)

ان کو کہہ دے کہ میرا خدا تمہاری کیا پرواہ رکھتا ہے اگر تم اس سے دعائیں نہ کرو

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوا کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں ہے جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے" (ملفوظات جلد ۹ صفحہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ نازک حالات کے پیش نظر اپنی جماعت کو دعائیں کرنے کا پیغام دیتے ہیں کہ:-

"دوست دریافت کرتے ہیں کہ ان حالات میں ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ میرا جواب یہ ہے کہ قرآن کریم کے اس حکم پر عمل کرو کہ اِسْتَعِيْنُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ (استقامت، صبر، دعاؤں اور نمازوں کے ساتھ اپنے رب سے مدد مانگو۔ پس صبر کرو اور دعائیں کرو صبر کرو اور دعائیں کرو اور اپنی سجدہ گاہ کو آنسوؤں سے تر رکھو ہر لمحہ دعاؤں میں صرف کرو۔ یہی تمہاری امتیازی شان ہے اور اسی سے تمہاری دین اور دنیا کی نجات وابستہ ہے۔ گریہ وزاری کے ساتھ خدا کو تم نے کب پکارا اور وہ تمہاری مدد کو نہ آیا؟ وہ سب دلداروں سے بڑھ کر دلدار ہے۔ اور ہر درگذر کرنے والے سے زیادہ درگذر کرنے والا ہے۔ اور ہر پیار کرنے والے سے بڑھ کر پیار کرنے والا ہے۔ کسی ماں کو اس کے بچے کا گریہ اتنی قوت سے اپنی طرف کھینچ نہیں سکتی جس قوت سے اپنے عاجز بندوں کی عاجزانہ آہ وزاری اسے اپنی طرف مائل کرتی ہے۔ پس راتوں کو اٹھ اٹھ کر گریہ وزاری کرو اور اپنے دن دعاؤں اور نوافل میں گزارو۔ مجسم دعا بن جاؤ اور ہر آن نصرت الٰہی کے منتظر رہو۔ خدا تعالیٰ واحد و یگانہ پر ہمارا سارا اور کامل بھروسہ ہے اور اس کی رحمت کا سایہ ہمارے سروں پر ہے وہ ہمیں بے سہارا نہیں چھوڑے گا۔

(الفضل ۶ رحمان ۱۹۷۴ء)

قرآن مجید کی چند دعائیں

۱- رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (بقرہ: ۲۵۱)

اے ہمارے رب ہم پر قوت برداشت نازل کر اور (میدان جنگ میں) ہمارے قدم جمائے رکھ اور ان کافروں کے خلاف ہماری مدد کر۔

۲- رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (آل عمران آیت ۹)

اے ہمارے رب تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت (کے سامان) عطا کر یقیناً تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

(۳) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ (اعراف ۲۴)

اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے

حدیث شریف کی چند دعائیں

(۱) سیدنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احزاب کے موقعہ پر مندرجہ ذیل دعا

اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ وَزَلْزِلْهُمْ

اسی طرح یہ دعا فرمائی

يَا صَرِيخَ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُجِيبَ الْمُضْطَرِّينَ اكْشِفْ هَمِّي وَغَمِّي وَكَرْبِي فَإِنَّكَ تَرَى مَا نَزَلَ بِي وَبِأَصْحَابِي (متفق علیہ)

یعنی اے اللہ جس نے قرآن کریم مجھ پر نازل کیا ہے جو بہت جلدی اپنے بندوں سے حساب لے سکتا ہے یہ گروہ جو جمع ہو کر آئے ہیں ان کو شکست دے اے اللہ میں پھر عرض کرتا ہوں کہ تو انہیں شکست دے اور ہمیں ان پر غلبہ دے اور ان کے ارادوں کو متزلزل کر دے۔ اے دکھیوں کی دعا سننے والے! اے گھبراہٹ میں مبتلا لوگوں کی پکار کا جواب دینے والے میرے غم اور میری فکر اور میری گھبراہٹ کو دور کر کیونکہ تو ان مصائب کو جانتا ہے جو مجھے اور میرے ساتھیوں کو درپیش ہیں۔

(بحوالہ دیباچہ تفسیر القرآن)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح یا شام یہ دعا کرے گا۔

۲- بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (طبرانی فی الاوسط)

تو اسے کوئی دکھ یا نقصان نہ ہوگا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خوف کے وقت مندرجہ ذیل دعا کیا کرتے تھے۔

(۳) اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ (مشکوٰۃ کتاب الدعوات)

(۴) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (۵) جنگ خندق کے موقعہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہؓ نے دریافت کیا کہ کوئی دعا بتائیں کہ جس سے گھبراہٹ اور غم دور ہو تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل دعا سکھلائی۔

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا (مشکوٰۃ کتاب الدعوات)

اے اللہ ہمارے ننگ کو ڈھانک دے اور گھبراہٹ سے محفوظ رکھ۔

۴- حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غم دور کرنے کی یہ دعا سکھلائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ۔

(مشکوٰۃ کتاب الدعوات)

۲۔ حضرت شداد بن اوس ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.

(بخاری کتاب الاستغفار والتوبۃ)

جو شخص اسے پورے یقین سے دن کے وقت پڑھے اور وہ فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہوگا اور اگر رات کو پورے یقین سے پڑھے اور صبح سے پہلے وفات پا جائے تو وہ جنت میں جائے گا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض دعائیں

(۱) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

(۲) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے مندرجہ ذیل دعا الہام فرمائی

اَللّٰهُمَّ إِنْ أَهْلَكْتَ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ فَلَنْ تُعْبَدَ فِي الْأَرْضِ أَبَدًا ۔

"اے خدا اگر تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو پھر اس کے بعد اس زمین میں تیری پرستش کبھی نہ ہوگی"

(تذکرہ ص ۴۴۵)

(۳) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قادیان میں بیت الدعا میں مندرجہ ذیل دعا لکھی ہوئی تھی۔

"يَا رَبِّ فَاسْمَعْ دُعَائِيْ وَمَزِّقْ أَعْدَاءَكَ وَأَعْدَائِيْ وَأَنْجِزْ وَعْدَكَ وَانْصُرْ عَبْدَكَ وَأَرِنَا أَيَّامَكَ وَشَهِّرْ لَنَا حُسَامَكَ وَلَا تَذَرْ مِنَ الْكَافِرِيْنَ شَرِيْرًا"

(۲۴ اپریل ۱۹۰۳ء تذکرہ ص ۵۱۲، ۵۱۳)

یعنی اے میرے رب میری دعا سن لے اور اپنے اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔ اور اپنا وعدہ پورا فرما اور اپنے بندہ کی نصرت فرما اور ہمیں اپنی کامیابی کے دن دکھا اور ہمارے لئے اپنی تلوار دشمنوں کے خلاف کھینچ لے اور شریر منکروں میں سے کوئی نہ چھوڑ۔

(۴) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

میرے پر مندرجہ ذیل دعا القاء کی گئی۔

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ

رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ

وَارْحَمْنِيْ

اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ملے گی۔ (تذکرہ ص ۴۵۸، ۴۵۹)

(۵) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مندرجہ ذیل دعائیں الہام ہوئیں۔

نیز یہ الہام ہوا۔

"یا حفیظ یا عزیز یا رفیق"

(تذکرہ ص ۴۹۳)

"قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

رَبِّ أَصْلِحْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ"

(تذکرہ ص ۴۸۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اردو میں دعائیں:-

(۱) "اے میرے محسن! میرے پیارے! سب سے پیارے

زہریلی غذائیں

(مرسلہ وکالت زراعت تحریک جدید۔ ربوہ)

ذیل میں چند ایسی غذائی اشیاء کا ذکر کیا جائے گا جو عام طور پر زہریلی نہیں ہوتیں لیکن بعض حالات کے تحت زہریلی بن جاتی ہیں۔ بعض ایسی اشیاء بھی ہیں جو بالعموم بطور غذا استعمال نہیں کی جاتیں۔ لیکن لاعلمی میں انہیں استعمال کر لیا جاتا ہے حالانکہ وہ زہریلی ہوتی ہیں

خرمانی کی گری

بعض لوگ خربانی کی گری بطور بادام کے یا بادام کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ چونکہ خربانی نباتاتی تقسیم میں بادام ہی کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ اس لئے خربانی کی گری کو بالکل بے ضرر سمجھ لیا جاتا ہے اور اس کے زہریلے پن کی طرف بالکل دھیان نہیں جاتا۔ لیکن اس میں سیانائیڈ (Cyanide) زہر پایا جاتا ہے۔ اس لئے خربانی کی گری کو بالکل استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ بچوں کو خاص طور پر سمجھا دینا چاہیئے کہ خربانی کی گری بالکل نہ کھائیں

پھول مٹر

پھول مٹر کے بیج میں بھی زہریلے اجزاء موجود ہوتے ہیں۔ یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ جب عام مٹر کھائے جا سکتے ہیں تو پھول مٹر کیوں نہیں استعمال ہو سکتا۔ (ایسی مثالیں موجود ہیں کہ اس کے کچے بیجوں کو بطور مٹر استعمال کیا گیا) لیکن اس کے بیجوں میں زہریلے اجزاء ہوتے ہیں۔ اس لئے انہیں کھانے میں بالکل استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ غالباً اکثر دوستوں نے یہ مشاہدہ کیا ہوگا کہ پھول مٹر کی پھلیوں کو چڑیاں بالکل نہیں کھاتیں جب کہ دوسرے مٹر کو بڑے شوق سے کھاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں یہ حس رکھ دی ہے کہ ایک زہریلی چیز ہے اس سے بچیں۔

سبز چھلکے پڑے ہوئے آلو

اگر آلو کو ایسی جگہ رکھ دیا جائے جہاں پر دھوپ پڑتی ہو تو وہ سبز ہو جاتے ہیں ایسے آلوؤں کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ اسی طرح وہ آلو جو پھوٹنا شروع کر دیں بطور غذا استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ ان میں پائے جانے والے زہر کا اثر ٹھنڈے پسینے، متلی، کمزوری اور ذہنی پراگندگی کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے اور بعض اوقات موت بھی واقع ہو جاتی ہے

ٹماٹر اور آلو کی بیلیں

ٹماٹر اور آلو کے پتے تو بطور غذا استعمال نہیں کئے جاتے لیکن بعض اوقات آلو کی بیلوں کو مویشیوں کے آگے بطور چارہ ڈال دیا جاتا ہے اس کے پتوں میں زہریلے ایلکلائڈ ہوتے ہیں جو پٹھے اور اعصابی نظام کو متاثر کرتے ہیں۔ ٹماٹر کی پتیوں میں ایک زہر سولانین (Solanine) پایا جاتا ہے اس کی پتیوں کو کھانے سے مویشیوں کی اموات ہونے کے واقعات ہوتے ہیں

آڑو

آڑو کے پتوں میں ایک نہایت مہلک زہر ہائیڈرو سیانک ایسڈ پایا جاتا ہے جن بچوں کو عادت ہوتی ہے وہ ہر چیز منہ میں ڈال لیتے ہیں اسی طرح اس کے پتوں کو منہ میں ڈال لینا نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ خربانی کی گری کی طرح اس کی گری میں بھی (Cyanide) سایانائیڈ پایا جاتا ہے اگر گری کی زیادہ مقدار کھالی جائے تو مہلک ہو سکتی ہے۔

سیب کے بیج

سیبوں کے بیج میں سایانائیڈ پایا جاتا ہے زیادہ مقدار مہلک ہو سکتی ہے اس لئے سیب کھاتے وقت یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ بیج منہ میں نہ جائیں تاہم سیب کھانے میں اس خطرہ کا خاص امکان رہتا ہے

پیاز

پیاز کا نام زہریلے کھانوں میں شاید تعجب انگیز ہے چونکہ حال ہی میں اس بات کا پتہ چلا ہے کہ پیاز روزانہ کھائی جائے تو خون کی سخت کمی (Anaemia) پیدا کر سکتی ہے۔

بند گوبھی

اس کا زہریلا حصہ اس کے بیج ہیں اگر ایسی غذا کھائی جائے جس میں بند گوبھی بہت زیادہ استعمال ہو تو گنٹھیا کی شکایت پیدا ہو سکتی ہے۔

(ماخوذ از زراعت نامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مارو" (جزائر فجی) میں جلسہ یوم خلافت

مکرم مولوی عبد الرشید صاحب رازی شاہد انچارج ویسٹرن ڈویژن فجی

"یوم خلافت کا دن ۲۰ر مئی مقرر تھا۔ چونکہ یہ رخصت کا دن نہیں تھا اس لئے مکرم امیر صاحب کے ارشاد کے مطابق فجی میں ۲ر جون بروز اتوار یوم خلافت منایا گیا۔ ویسٹرن ریجن میں یہاں کی تین بڑی جماعتوں کے مشورہ سے طے پایا کہ یہ جلسہ "مارو" میں منعقد کیا جاوے جو کہ ناندی سے قریباً پینتیس میل پر ساحل سمندر پر واقع ہے۔ سو اِس جلسہ کے لئے پہلے سے تمام احمدی دوستوں کو اطلاع کر دی گئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے لوٹو کا۔ ناندی اور "مارو" کے تمام احمدی احباب، مستورات، نوجوان اور بچے بڑے شوق سے اپنی اپنی کاروں پر سفر کر کے "مارو" پہنچے۔ "مارو" کی احمدیہ مسجد مردوں اور عورتوں سے بھری ہوئی تھی۔ جلسہ کی کارروائی پورے ساڑھے دس بجے شروع ہوئی۔

تلاوت قرآن پاک اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے "ضرورت خلافت" پر تقریر کی۔ اور قرآن پاک آیت استخلاف کی تشریح کرتے ہوئے خلافت اور جماعتی نظام پر روشنی ڈالی۔ نیز رسالہ الوصیت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدرت ثانیہ کی حضرت ابو بکرؓ کی خلافت سے مشابہت کے الفاظ پڑھ کر دوستوں کو سنائے اور یہ بتایا کہ کس طرح وفات مسیح موعود علیہ السلام کے بعد تمام جماعت نے واجب الاطاعت خلیفہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے خلافت احمدیہ کو برحق قرار دیا۔ میری تقریر کے بعد ماسٹر حسین صاحب نے جماعت کے دوستوں کو بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے خلافت کے تحت فجی کے احمدیوں کو جلدی جلدی ترقیات سے نوازا۔ چنانچہ اسوقت ہماری چھ مساجد اور ایک سکول جاری ہے۔ جماعتوں کے دوستوں نے صد سالہ جوبلی فنڈ میں ۵۴ ہزار ڈالر دینے کا وعدہ کیا۔ پھر مکرم حاجی محمد حنیف صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خلافت اور آپ کی کامیابیوں کا ذکر کیا اور ان کی کتاب "خلافت راشدہ" میں سے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ بعدہٗ دو چھوٹے بچوں ناصر احمد اور شکیل احمد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظمیں خوش الحانی سے پڑھ کر سنائیں۔ ان دو نظموں کے بعد ماسٹر مبارک احمد نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے متعلق ذاتی مشاہدات اور تین واقعات بیان کئے۔ آخر میں خاکسار نے برکاتِ خلافت پر روشنی ڈالی اور وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصّٰلحٰت کے تحت اپنی زندگی بنانے کی دوستوں کو تلقین کی۔ اس جلسہ میں غیر از جماعت دوست اور کچھ فجیین بھی شامل تھے۔ جلسہ ایک لمبی دعا پر ختم ہوا۔ جس کے بعد "مارو" کی جماعت کے دوستوں نے دوپہر کا کھانا تمام دوستوں کو پیش کیا۔

چند ضروری دعائیں بقیہ صفحہ ۴

خدایا میں تیرا ایک ناکارہ بندہ پُر معصیت اور پُر غفلت ہوں۔ تُو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تُو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق، پُر گناہ پر رحم فرما اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو دور فرما اور مجھے اِس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے چارہ گر کوئی نہیں"۔

(۷) "اے رب العالمین! مَیں تیرے احسانوں کا شکر نہیں کر سکتا تُو نہایت رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں میرے گناہ بخش تا مَیں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو۔ اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تُو راضی ہو جائے مَیں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اِس بات کی پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو رحم فرما، رحم فرما، رحم فرما۔ اور دنیا و آخرت کی بلاؤں سے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

صبح کے وقت ہر احمدی تلاوتِ قرآن کریم کرے!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم سے اتنا پیار کرو کہ اتنا پیار تمہیں دنیا میں کسی اور چیز سے نہ ہو۔ لیکن مَیں دیکھتا ہوں کہ جماعت اِس طرف پوری طرح متوجہ نہیں ہو رہی۔ ۔ ۔ ۔ ہر احمدی کا گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو"۔

(الفضل ۱۹ر فروری ۱۹۶۶ء)

احباب جماعت کو حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں روز مرّہ ثواب حاصل کرنا چاہیئے۔ گھر کے ہر بزرگ کا فرض ہے کہ وہ اپنی نگرانی میں سب افرادِ خانہ کو قرآن کریم کی تلاوت کی ترغیب دیتے رہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

ناصرات الاحمدیہ کی عہدیدار متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی کی جو بابرکت تحریک جماعت کے سامنے رکھی ہے اس سلسلہ میں چندہ کے علاوہ دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام جماعت کے سامنے رکھا ہے جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

(۱) ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھیں اپنے اپنے حالات کے مطابق مہینہ کے آخری ہفتہ میں مقامی طور پر کوئی دن مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے نمازِ فجر سے پہلے تک یا نمازِ ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات مرتبہ کسی وقت سورۃ فاتحہ کی دعا پڑھی جائے اور اس پر غور و فکر کیا جائے۔

(۴) تسبیح و تحمید، درود شریف و استغفار ۳۳، ۳۳ مرتبہ روزانہ پڑھے جائیں۔

(۵) مندرجہ ذیل دو دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

اِس کے علاوہ اپنی زبان میں اِس تحریک کی کامیابی کے لئے بہت دعائیں کی جائیں۔ ناصرات کی تمام سیکرٹریوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ناصرات الاحمدیہ سے مندرجہ بالا امور کی پابندی کروائیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان

کوئی صاحب اپنی دھوپ کی عینک دفتر الفضل میں چھوڑ گئے ہیں۔ جس دوست کی یہ عینک ہو وہ نشانی بتا کر دفتر الفضل ربوہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(مینیجر)

بچوں کا سوکھا پن

دانتوں کا تکلیف سے نکلنا، لاغر اور کمزور ہونا، دست آنا اور دودھ اُلٹنا وغیرہ

بے بی ٹانک BABY TONIC

کے استعمال سے دُور ہو کر بفضلہٖ تعالیٰ بچہ صحت مند اور توانا ہو جاتا ہے

قیمت فی کورس۔/۳ روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون ۶۰۶، ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سراسر جھوٹی اور بے بنیاد خبر کی پُر زور تردید

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ اور اصغر خاں کے درمیان کوئی ملاقات نہیں ہوئی

آجکل پاکستان میں قومی اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کے لئے نہایت وسیع پیمانہ پر کچھ ہو رہا ہے جس کی قائد اعظم نے نہ حصولِ پاکستان کی جدوجہد کے دوران اور نہ قیامِ پاکستان کے بعد استحکامِ پاکستان کی مساعی کے وقت اجازت دی تھی۔ اِن تمام افتراق انگیز کارروائیوں کو آگے بڑھانے والے وہی لوگ اور عناصر ہیں جنہوں نے سرے سے قیامِ پاکستان اور خود قائدِ اعظم کی مخالفت کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور صرف کر ڈالا تھا۔ اُس وقت منہ کی کھانے کے بعد اب انہیں لوگوں اور عناصر نے قومی اتحاد کو نقصان پہنچانے کے لئے ملک میں ایک طوفان اُٹھایا ہُوا ہے۔

حیرت اِس امر پر ہے کہ ملکی اخبارات جنہیں فتنہ انگیز کارروائیوں کا سدِّباب کرنے میں نمایاں حصّہ لینا چاہیئے تھا ان کارروائیوں کو ہوا دینے میں سب سے پیش پیش ہیں۔ ایک دوسرے کو کافر اور غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے انتہائی تباہ کُن ارادوں کا آغاز احمدیوں کو نشانہ بنانے سے کیا گیا ہے۔ اِس ضمن میں نت نئے جھوٹ تراش کر انہیں ہوا دی جا رہی ہے اور عوام کو اشتعال دلانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی جا رہی۔ ان افتراؤں میں سے ایک افتراء وہ ہے جسے روزنامہ "مساوات" لاہور نے اپنی ۱۷ جون ۱۹۷۴ء کی اشاعت میں اپنے نمائندہ خصوصی کے حوالہ سے شائع کیا ہے۔ اس کے نمائندہ خصوصی نے لکھا ہے کہ پچھلے دنوں کراچی میں شادی کی ایک تقریب کے موقع پر امام جماعتِ احمدیہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ اور تحریکِ استقلال کے سربراہ ائیر مارشل (ریٹائرڈ) اصغر خاں کے درمیان خفیہ مذاکرات ہوئے۔ اب یہ سفید جھوٹ اور سراسر افتراء ہے کہ کراچی میں یا کہیں اور حضرت امام جماعتِ احمدیہ اور اصغر خاں کے درمیان کوئی ملاقات ہوئی ہے۔ حضرت امام جماعتِ احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ عرصہ دراز سے کراچی تشریف ہی نہیں لے گئے۔ جب آپ کراچی گئے ہی نہیں تو پھر وہاں کسی شادی میں شرکت اور اس موقع پر ائیر مارشل (ریٹائرڈ) اصغر خاں کے ساتھ خفیہ مذاکرات کا سوال ہی کیسے پیدا ہو سکتا ہے۔ لیکن جھوٹ بولنے اور سراسر جھوٹی افواہیں اُڑانے والوں کو سچائی سے کیا لگاؤ یا واسطہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے تو ہر قیمت پر جھوٹ بول کر اور اس کی اشاعت کر کے عوام کو بدظن کرنا اور ان میں اشتعال پھیلانا ہے۔ جب انہوں نے قومی اتحاد اور ملکی یکجہتی اور سلامتی کو ہی داؤ پر لگا رکھا ہے تو پھر جھوٹ کی نجاست پر منہ مارنے میں ملکی مفاد کو وہ کیوں آڑے آنے دیں۔

ہم اِس خبر کی کہ حضرت امام جماعتِ احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ اور اصغر خاں کے درمیان کراچی میں یا کہیں اور کوئی ملاقات ہوئی ہے پُرزور تردید کرتے ہیں اور اس قسم کی فتنہ انگیزیوں کے خلاف احتجاج کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں کیونکہ یہ کسی ایک فرقے کے خلاف نہیں بلکہ قومی اتحاد، ملکی یکجہتی اور سالمیت کے خلاف ایک خطرناک سازش ہے جسے پروان چڑھانے میں بعض اخبارات بھی برابر کے شریک ہیں۔

ہماری اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ قوم کی آنکھیں کھلیں اور وہ فتنے اُٹھانے اور انہیں پروان چڑھانے والوں کے ارادوں سے خبردار ہوتے ہوئے ان کے بہکاوے میں آنے سے بچے اور قومی اتحاد و یکجہتی اور ملکی سالمیت کو بہرحال مقدّم رکھتے ہوئے اسے مضبوط سے مضبوط تر بنانے میں کوشاں ہو۔ آمین

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۷۴ء بروز جمعۃ المبارک جناب چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعتِ احمدیہ لاہور نے خاکسار کے فرزند مبشر احمد کا نکاح ہمراہ عزیزہ انجم شمیم بنت مکرم عبدالسلام صاحب مہتہ کنٹریکٹ آفیسر فیڈرل حکومت نائیجیریا بعوض ۲۵ ہزار روپے حق مہر مسجد دار الذکر لاہور میں پڑھا۔ بزرگانِ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے خصوصاً اور احباب

"مذہب کے نام پر مسلمانوں کو مسلمانوں سے لڑایا جا رہا ہے"

نومبر ۱۹۷۰ء میں ریڈیو پر جناب ذوالفقار علی صاحب بھٹو کی تقریر

"مَیں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ درحقیقت مذہب پر کوئی تنازعہ موجود نہیں ہے۔ اسلام خطرہ میں نہیں ہے۔ اسلام ہرگز خطرہ میں نہیں ہو سکتا۔ مسلم اقوام کی تاریخ میں اسلام پر حملے خارجی قوتوں کی طرف سے ہوئے ہیں۔۔۔ مگر گزشتہ چند سالوں میں ایک نئی تبدیلی ہوئی ہے۔ اسلام پر اندر سے حملہ ہو رہا ہے۔ مذہب کے نام پر مسلمانوں کو مسلمانوں سے لڑایا جا رہا ہے۔ یہاں ایسے مسلمان بھی ہیں جو اعلان کرتے ہیں کہ دوسرے مسلمان جو ان کے سیاسی نظریات کو قبول نہیں کرتے کافر ہیں اور واجب القتل ہیں۔۔۔

۔۔۔ جو لوگ قیامِ پاکستان کی دشمنی کے لئے بدنام تھے جن میں سے بعض نے قیامِ پاکستان کے وقت پاکستان اور اس کے عظیم قائد کے خلاف نفرت انگیزی کی تھی وہ اب نظریۂ پاکستان کے علمبردار بن کر سامنے آئے ہیں۔ پاکستان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو پورے زور و شور سے اپنے آپ کو دینِ اسلام کا واحد شارح قرار دے رہے ہیں۔۔۔ اسلامی دنیا بہت سے فرقوں میں بٹی ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کی تعداد ۷۲ ہے۔ ہر فرقہ کے عقائد کی بنیاد قرآنی آیات کی اپنی تشریح پر ہے۔ اسلامی تاریخ میں فرقہ وارانہ قتل و غارت کے بہت سے المناک دَور آئے ہیں۔ اب عرصہ سے خوش قسمتی سے بیشتر فرقوں نے پاکستان کی آبادی کی اکثریت کے فرقوں کی طرف سے ایک دوسرے کو برداشت کرنے کے نظریہ کے باعث ایک دوسرے کے ساتھ رہنا سیکھ لیا ہے۔ اس امن کو وہ لوگ جان بُوجھ کر درہم برہم کر رہے ہیں جو یہ اعلان کر رہے ہیں کہ عقیدہ کی کسوٹی ایمان نہیں بلکہ سیاست ہے۔ یہ ایک خطرناک تبدیلی ہے اس کا نتیجہ بھائیوں کے ہاتھوں بھائیوں کا قتل ہو سکتا ہے لیکن میرے ہم وطنو! مَیں آپ کو یقین دلا سکتا ہوں کہ ہم یہ تہیہ کر چکے ہیں کہ پاکستان کی سرزمین میں دوسرا سانحہ کربلا نہیں برپا ہونے دیں گے۔ یہ ملک اِس لئے نہیں بنایا گیا کہ اسے ایشیا کا غرناطہ بنا دیا جائے۔"

(ہفت روزہ "لاہور" ۲۳ نومبر ۱۹۷۰ء)

دُعائے مغفرت

میری چچی محترمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ چوہدری انور احمد صاحب زرگر دار الصدر غربی ربوہ ۱۲ جون ۱۹۷۴ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

مرحومہ محترم میاں محمد عبد اللہ صاحب آف بھیرو چنیچی کی پوتی اور میاں عبد الغنی صاحب زرگر آف قادیان کی بیٹی تھیں۔ بہت پارسا اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ نے چھوٹی عمر دل کے چھ بیٹے اور ایک بیٹی سات بچے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنّت الفردوس میں جگہ دے نیز جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے اور بچّوں کا حامی و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین۔

(چوہدری محمود احمد گولڈ سمتھ گولبازار ربوہ)

* جماعت سے عموماً مؤدبانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس رشتے کو جماعت اور جانبین کے لئے باعثِ برکت بنائے۔ آمین

(محمد احمد میاں
ابن محترم میاں محمد یوسف صاحب مرحوم
سابق نائب امیر جماعتِ احمدیہ
لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴